صحیفۂ حیات (انسان کے لیے قرآنی ہدایات)، ڈاکٹر عبدالرشید ارشد۔ ناشر: اشاعت الحکمت، ۱۲-نیوگلشن پارک، چونگی ملتان روڈ، لاہور ۱۸۔ صفحات: ۳۰۰۔ قیمت: ۳۸۰ روپے۔

زیرتبصرہ کتاب میں مصنف نے قرآن مجید سے زندگی کے تمام شعبوں کے لیے ہدایات جمع کر دی ہیں، ان آیات کا اُردو اور انگریزی ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ انفرادی اور اجتماعی معاملات میں نہایت اہم موضوعات کے متعلق قرآنی ہدایات کا گلدستہ پیش کر دیا جائے۔ فاضل مصنف نے نو ابواب میں خالق کائنات اللہ تعالیٰ، انسان کے مقصدِ زندگی، ایمان کی بنیادوں، عبادات، اللہ سے بندے کے تعلق، اخلاقِ حسنہ، خاندانی معاشرت کے اصول، حُسنِ معاشرت، معاشرتی فلاح و بہبود اور اصولِ معاش کے حوالے سے قرآنی ہدایات پیش کی ہیں۔

قرآن مجید کے متعدد اُردو تراجم مشہور ہیں۔ کسی متداول اُردو ترجمے کو اختیار کر کے دیباچے میں اس کا اظہار کر دیا جاتا تو مناسب تھا۔ اس طرح ترجمے میں وہ کوتاہیاں راہ نہ پاتیں جو اس وقت پیشِ نظر ہیں۔ سورۂ مدثر کی آیت ۴۵ (وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ) کا اس طرح ترجمہ کیا گیا ہے: ''بحث کرنے والوں کے ساتھ ہم بحث کیا کرتے تھے'' (ص ۲۶۲)۔ آج اُردو زبان میں لفظ بحث کا وہ مفہوم ذہن میں نہیں آتا جس کی سنگینی کے سبب بحث کرنے والے کو جہنم میں ڈال دیا جائے۔ اس کڑی سزا کے لیے ترجمے میں کوئی ایسا لفظ لانا چاہیے جو اس عمل کی شناعت اور مذمت کو واضح کرے۔ سید مودودی نے اس آیت کا یہ ترجمہ کیا ہے: ''حق کے خلاف باتیں بنانے والوں کے ساتھ مل کر ہم بھی باتیں بنانے لگتے تھے'' (ترجمۂ قرآن، ص ۱۴۹۷)۔ شاہ رفیع الدین نے حاشیے میں صراحت کر دی ہے کہ ''بات میں دھنستے، یعنی ایمان کی باتوں پر انکار کرتے سب کے ساتھ مل کر'' (ص ۶۹۸)۔ اور شاہ عبدالقادر نے موضح قرآن میں لکھا ہے: ہم عیب جوئی کرتے تھے اور طعنہ کرتے تھے عیب ڈھونڈنے والوں کے ساتھ (ص ۶۰۵)۔ راغب اصفہانی نے خوض کے معنی لکھے ہیں: پانی میں اُترنا اور اندر تک چلے جانا۔

ایک اور مقام پر فاضل مصنف نے سود کے عنوان سے لکھا ہے: ''بڑھا کر لینا منع ہے''۔ اور سورۂ مدثر کی آیت ۶ درج کی ہے: وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ''اور کسی کو اس غرض سے مت دو کہ اُسے بڑھا کر لے سکو'' (ص ۲۹۴)۔ اکثر مفسرین نے اس آیت کو مال یا سود کے معنوں میں نہیں لیا